شذرات

جنوری ۱۹۵۵ میں ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ کا ماہنامہ ثقافت جاری کیا گیا تھا اور جنوری ۱۹۶۸ میں اس کا نام بدل کر المعارف رکھا گیا۔ اب المعارف نے بھی اپنی زندگی کا ایک سال پورا کر لیا ہے اور پیشِ نظر شمارہ سے دوسرے سال کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس ایک سال کی مدت میں المعارف میں جو مضامین شائع ہوئے ہیں ان کی فہرست اس شمارہ کے ساتھ پیش کی جا رہی ہے۔ ہم اس ماہنامہ کو ہر اعتبار سے بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ہمارے جن کرم فرماؤں نے اس مجلہ کے لیے اپنے گراں قدر مضامین عطا فرماتے ہیں ہم اُن کے پُرخلوص تعاون اور قلمی اعانت کے لیے تہ دل سے شکر گذار ہیں۔ شعبۂ تاریخ، پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسر محمد اسلم کے ہم خاص طور پر ممنون ہیں جو المعارف سے غیر معمولی دلچسپی لیتے اور بڑی محنت و کاوش سے اس کے لیے علمی و تحقیقی مضامین لکھتے ہیں۔

اس شمارہ میں "عالمِ اسلامی کا ادب" کے عنوان سے مضامین کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا گیا ہے جس کا مقصد اسلامی ممالک میں شایع ہونے والی نئی کتابوں اور رسالوں سے المعارف کے قارئین کو روشناس کرانا ہے۔ عربی، اردو، فارسی اور ترکی اسلامی دنیا کی سب سے بڑی اور اہم اسلامی زبانیں ہیں جن میں اسلامی ادب کے بیش بہا خزانے موجود ہیں اور ان میں مسلسل اضافہ بھی ہو رہا ہے، اردو ادب کی دیرینہ روایات اور بنیادی خصوصیات کا تقاضہ یہ ہے کہ دوسری اسلامی زبانوں کے قدیم ادب کی طرح ان کے جدید ادب سے بھی پوری واقفیت حاصل کی جائے۔ اور بلند پایہ نئی مطبوعات اردو میں منتقل کی جائیں۔

(ش - ح - ر)